سلسلۂ مطبوعاتِ مکتبۂ ولی نمبر ۹۹

مداح رسول صلی اللہ علیہ وسلم

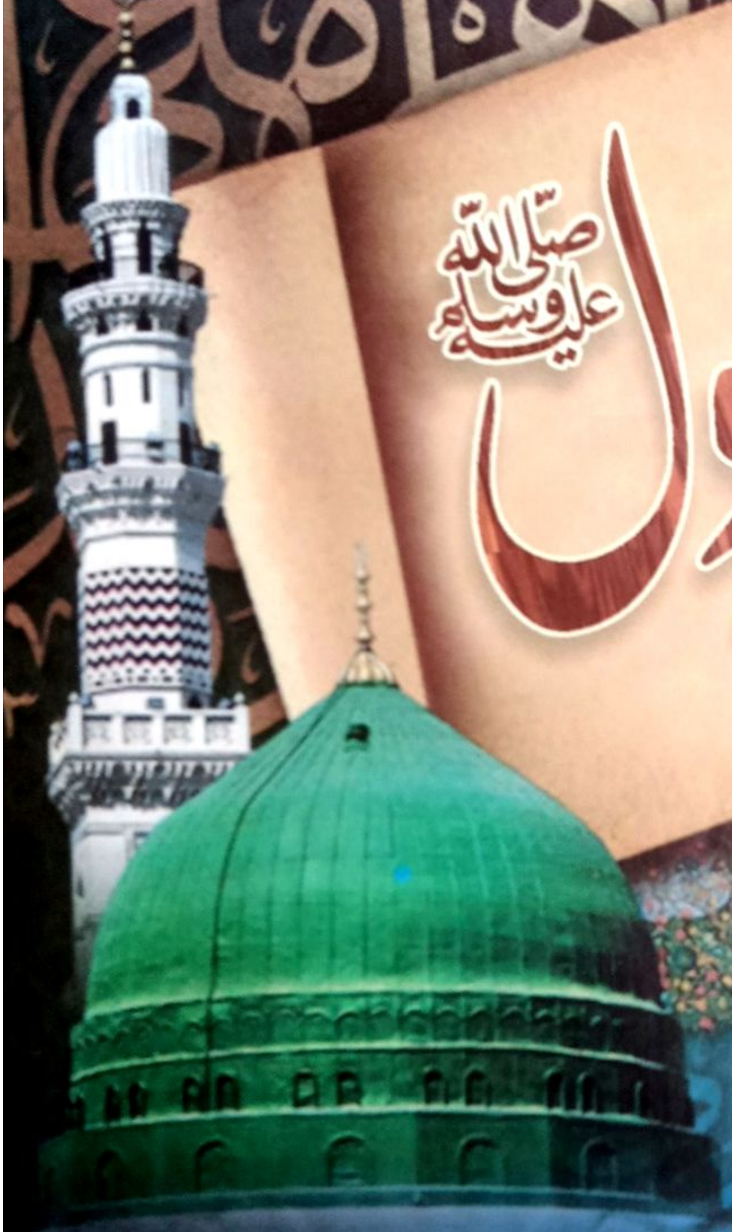

نتیجۂ فکر

ولی اللہ ولی قاسمی بستوی

... خادم تدریس ...

جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ، ضلع سہارن پور (یوپی)

ناشر مکتبۂ ولی موضع کوہلسہ، پوسٹ باغ نگر بازار ضلع بستی، یوپی 272002

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

......{ سلسلۂ مطبوعاتِ مکتبۂ ولی نمبر ۹۹ }......

مدحِ رسول دل سے کروائے ولی مدام

حور و ملک کا آئے گا مہکا ہوا سلام

مدحِ رسولؐ

نتیجۂ فکر

ولی اللہ ولی کوئلسوی (قاسمی بستوی)

... خادم تدریس ...

جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ، ضلع سہارن پور (یوپی)

ناشر

مکتبۂ ولی، موضع کوئلسہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستی،

یوپی-۲۷۲۰۰۲

جملہ حقوق محفوظ ہیں: سلسلۂ مطبوعاتِ مکتبۂ ولی نمبر ۹۹

تفصیلات

نام کتاب : مدحِ رسول

شاعر : ولی اللہ ولی کوئلسوی (قاسمی بستوی)

رابطہ : 09823346318

صفحات : ۲۴

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت : ۱۵/روپے -/Rs. 15

کتابت : محمد مہر علی قاسمی (دھنباد، جھارکھنڈ) جامعہ اکل کوا

سن اشاعت : رجب المرجب ۱۴۳۷ھ مطابق اپریل ۲۰۱۶ء

طباعت :

ناشر : مکتبۂ ولی

ملنے کے پتے

مکتبۂ ولی، موضع کوئلسہ، پوسٹ باغ نگر بازار، ضلع بستی، یوپی-۲۷۲۰۰۲

مکتبۂ ولی، جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ، ضلع سہارن پور (یوپی) 247341

دار الکتب الاسلامیہ، نزد جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ سہارنپور یوپی

حرفِ مسرت

از: جناب حضرت مولانا کفیل احمد صاحب کفیل علوی دامت برکاتہم شیخ الہند اکیڈمی دار العلوم دیوبند

ولی اللہ قاسمی بستوی، دار العلوم دیو بند کے ایک لائق طالبعلموں میں رہے ہیں محنت اور شوق سے پڑھتے تھے، اپنی اصل تعلیم کے ساتھ ساتھ ان میں شعر وشاعری سے بھی دلچسپی رہی ہے، اور وہ دلچسپی آج بھی باقی ہے، کئی کتابیں (۱۰۰) منظر عام پر آکر داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں، گذشتہ دنوں (۱۴۲۹ھ مطابق ۷ دسمبر ۲۰۰۸ء) وہ حج کے لئے گئے تھے، وہاں کے مقدس اور تاریخی مقامات کے بارے میں انہوں نے جو باتیں منظوم شکل میں تحریر کیں وہ بڑی قابل قدر ہیں، اسے بار بار پڑھنے کو جی چاہتا ہے، پھر بھی تشنگی باقی رہتی ہے، کمال یہ ہے کہ وہ برجستہ لکھتے ہیں، انہیں اشعار کی نوک پلک درست کرنے کی کوئی خاص ضرورت پیش نہیں آتی، ان کا قلم نوک پلک کی درستگی کے ساتھ چلتا ہے، ایسے ہی شاعروں کو فطری شاعر کہا جاتا ہے، یہ جو روایت یا کہاوت ہے کہ ''ہونہار بچہ کے پاؤں پالنے میں ہی نظر آجاتے ہیں'' اس کا مصداق ولی بھی ہیں، دعا ہے کہ حق تعالیٰ موصوف کو صحت و عافیت کے ساتھ تا دیر زندہ وسلامت رکھے اور شاعری کی دنیا میں انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت کا موقع بہم پہنچائے، آمین۔

کفیل احمد علوی

۱۷ر فروری ۲۰۱۶ء

۸ر جمادی الاولیٰ ۱۴۳۷ھ، بدھ

شیخ الہند اکیڈمی دار العلوم دیو بند

بین الاقوامی طرحی تحریری شعری انعامی مقابلہ

سند

بزمِ کہکشاں اردو ادب

جڑی بوٹی دواخانہ حسین بلڈنگ گالا نمبر ا، درگاہ روڈ دیوان شاہ، بھیونڈی، تھانہ (مہاراشٹر)

کی جانب سے بتاریخ ۲۰۰۸ میں منعقدہ طرحی شعری انعامی مقابلے کا مصرعِ طرح

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

میں شریک جناب مولانا ولی اللہ صاحب قاسمی بستوی اکل کوا مہاراشٹر کے کلام کو

حج صاحبان نے اوّل نمبر انعام کا مستحق قرار دیے

ہم جملہ عہدیداران واراکین بزمِ کہکشاں اردو ادب دعاگو ہیں اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ

سرپرست خطاب یافتہ عالیجناب حکیم مجاہد احمد صاحب جمالی

صدر بزم کہکشاں اردو ادب حکیم خورشید احمد بستوی

★ عالیجناب ... صاحب ★ عالیجناب ... (پردھان) صاحب ★

اراکین ★ ... صاحب ★ ... صاحب ★ ... صاحب ★ ... صاحب

حج صاحبان کے اسمائے گرامی: مولانا کلیم اللہ مصباحی، مولانا نثار احمد قاسمی، الحاج برکت علی

بزمِ کہکشاں ارو ادب: بھمنڈی ضلع تھانہ مہاراشٹر کی جانب سے بتاریخ ۲۶ ؍ جنوری ۲۰۰۸ء منعقدہ عالمی، طرحی، انعامی مسابقۂ نعت غیر منقوط میں پیشِ نظر حمد کو اول نمبر حاصل ہوا، الحمدللہ علیٰ ذالک۔

مدحِ رسولؐ

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
وہی حکمِ الٰہی سے لئے دورِ سلام آئے

وہی طاہر مُطَہّر اور اَطہر کامل و اکمل
حرا کی کھوہ سے لے کر وہ الہامی کلام آئے

وہی ہے داعئِ اسلام سردارِ دو عالم ہے
وہ لے کر گمرہوں کے واسطے داروئے عام آئے

وہی دکھلا گئے راہِ ہدیٰ سارے ہی عالم کو
درِ مولا سے لڑکی کا لئے حکمِ سہام آئے

گئے وہ لامکاں، لوٹے وہاں سے کامراں ہو کر
محمد آسماں سے اک لئے امرِ دوام آئے

رہی عمدہ سواری وہ، رہا عمدہ سوار اُس کا
کہ سردارِ ملائک لے کے دُلدُل کی لگام آئے

وہی احمد، وہی حامد، وہ محمود و محمد ہے
وہی محروم لوگوں کے ''ولی'' ہر لمحہ کام آئے

مدحِ رسولؐ

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
حرا سے وحیِ اول کا لئے عمدہ کلام آئے

وہی اکرام کی گھاٹی ، وہی الہام کی وادی
وہاں سے ہادیٔ عالم سوئے دارالسلام آئے

وہی اللہ کا دلدادہ ہے ، مسعود و اطہر ہے
کہ عالم کے لئے لے کر وہ احکامِ دوام آئے

کہاں ہمسر ہے کوئی ، ہے کہاں کوئی وہ اہلِ دل
کہ مولائے دو عالم کا وہاں ہر آں سلام آئے

کہاں اس کے سوا ہوگا کوئی وہ مردِ ہادی کہ
اسی کے دم سے دورِ گمرہی کی مرگِ عام آئے

گئے دارِ الاماں وہ سرورِ کل حکمِ مولا سے
وہاں ہمراہِ ہمدم ہو کے سردارِ عوام آئے

"ولیؔ" اس سے ملا ہے اہلِ عالم کو سکوں دل کا
وہی وہ در ہے کہ ہوکر ملک راہی مدام آئے

مدحِ رسولؐ

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
حرا سے وہ لئے ہمراہ اک امرِ عصام آئے
گئے سدرہ سے آگے اور لوٹے اہلِ دل ہوکر
وہی در سے الٰہی کے لئے دُرِّ مَرام آئے
ہوئے وہ رہروِ راہِ ہدیٰ ، ہادی دو عالم کے
معاصی کی لئے ہمراہ وہ داروئے عام آئے
رہے وہ محوِ آرام و سکوں کہ ہاں اسی لمحہ
لئے اسریٰ کا سردارِ ملائک امرِ ہام آئے
ہوئے اہلِ علوم و آگہی ، مسرور وہ ٹھہرے
وہ اسریٰ کے لئے اوّل سوئے دارِ حرام آئے
وہی کہ مصدرِ اسرارِ رحماں ہے ، مُطَہَّرْ ہے
وہاں اس کے لئے اوّل سے ہی سارے کرام آئے
وہی حامد ، وہی احمد ، ولی ، وہ اطہر و مسلم
وہ سرور عرصۂ آلام کے ، اوروں کے کام آئے

مدحِ رسولؐ

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
اسی کا درِ مُطَہّرؔ ہے کہ سارے ہی عوام آئے

وہی وہ داعئِ اسلام ، اہلِ سرِّ ہر عالم
کہ سردارِ ملائک لے کے مولا کا سلام آئے

اسی کے واسطے اہلِ دو عالم آئے دل لے کر
وہی رحماں کا ہے دلدار کہ اوروں کے کام آئے

وہی سردارِ عالم ہے ، وہی ہے ہادیٔ دوراں
کہ وہ روحِ ملائک لے کے گھوڑی کی لگام آئے

گئے وہ لا مکاں ، آئے وہاں سے کامراں ہوکر
وہی کہ لا مکاں سے لے کے اک امرِ دوام آئے

گئے دارِ مُطَہّرؔ اوّلاً سرکارِ ہر عالم
اسی کے واسطے ہی سارے واں اہلِ عصام آئے

وہی ہم کو دلائے گا الٰہی سے درِ اطہر
وہی اہلِ معاصی کے ''ولیؔ'' ہر لمحہ کام آئے

مدحِ رسولؐ

درِ احمد دکھادے کہ سکوں دل کو مدام آئے
کہ حاصل ہو سرورِ دل محمد کا سلام آئے

دوائے دردِ دل لے کر سرورِ سرمدی لے کر
حرا کی کھوہ سے اٹھ کر لئے امرِ دوام آئے

عصائے موسوی لائے ، سکوں لائے مرے دل کا
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

رسول ، امی ، وصی عالی ، اسے درّ حرم کہیے
کرم لے کر سراسر احمدِ مرسل کرام آئے

اصولِ کل ، حصولِ کل ، لئے امی علومِ کل
وہ سرِّ مُدّعائے کل ، علوئے کل کلام آئے

کلام اللہ ہے اس کی گواہی کے لئے ہر دم
ہمارے ہادیٔ ممدوحِ داور لا کلام آئے

رسول اللہ کے مس سے ہوئی روڑی گہر آسا
اسی کے دم سے ہاں ہاں اے 'ولی' کوڑی کے دام آئے

مدحِ رسولؐ

ملک کے آسماں سے اس کو ہر لمحہ سلام آئے
اگر اولادِ آدم مسلکِ احمد کے کام آئے

دعا لائے، دوا لائے، وہ لائے درد کا درماں
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

سکوں ہر دل کو حاصل ہے درِ سرکارِ عالی سے
وہ ہر اک دردِ دل کے واسطے ہر دم ہی کام آئے

دکھائی ہے سدا راہِ ہدیٰ گمراہ لوگوں کو
محمد ہادیٔ عالم ہوئے، عالم کے کام آئے

محمد کی ہوئی آمد، ہوا مہکی دو عالم کی
رسولِ دو ''سَرا'' آئے اماموں کے امام آئے

ہر اک کاسہ کرم ہائے محمد کا سوالی ہے
دوائے دردِ عالم، مرہمِ روحِ عوام آئے

رہائی مل گئی اہلِ حسد سے سارے عالم کو
''ولیؔ'' وہ ہی وصیٔ کل مددگارِ عوام آئے

مدحِ رسولؐ

رسول اللہ آئے وہ اماموں کے امام آئے
عمل کی راہ لے کر ہادیٔ دارالسلام آئے

لہک اٹھا دلِ عاصی ، دمک اٹھا روئے اسود
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

ملا ہے ہم گداؤں کو کرم واللہ اس در سے
عطا ہم کو ہو اے مولا! اگر کوڑی کا دام آئے

سرورِ دل ہوا حاصل اس امی کے اصولوں سے
رسولِ ہادیٔ عالم ہر اک عاصی کے کام آئے

ہماری روح کو ہے واسطہ اسمِ محمد سے
ہمارے واسطے آسودگیٔ دل مدام آئے

ہوئی اس طرح حاوی روئے اطہر کی دمک کاری
محمد کے عدو سارے کے سارے ہو کے رام آئے

"ولی" حاصل ہوئے اس کو علومِ درگہِ مولا
رہے سردارِ عالم ، آدمی کی طرح عام آئے

مدحِ رسولؐ

ئی لے کر سہام آئے ، کوئی لے کر حسام آئے
ر وہ ہادیٔ عالم لئے اعلیٰ کلام آئے

عطاؤں کی دمک لے کر ، دعاؤں کی مہک لے کر
محمد سرورِ [illegible]م رسولوں کے امام آئے

ہوا مکہ سے لائی ہے وہاں کی دھول کا سرمہ
رسائی ہو گئی اے دل! مری آہوں کے دام آئے

سرورِ سرمدی سے ہو گئے مسرور اہلِ دل
مداوائے الم کو والیٔ عالی کرام آئے

محمد کے کرم سے عالمِ امکاں مُصَوَّر ہے
محمد کے حوالے آدمِ عاصی کے کام آئے

وہی ہے احمدِ مرسل ، رسولوں سے وہی اعلیٰ
اسی کے واسطے اہلِ مُعلّٰی کے سلام آئے

''ولیؔ'' وہ احمد و طٰہٰ وہی ہادی وہی مولیٰ
وہ عاصی کے لئے رحم و کرم لے کر مدام آئے

مدحِ رسولؐ

اے لوگو! مسکراؤ ، داعیٔ دارالسلام آئے
محمدؐ سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

وہ ساعی لاالٰہ کے اور الا اللہ کے داعی
ہو اللہُ اَحَد کا لے کے اکمل درسِ عام آئے

محمدؐ سے ہوئی محمود مٹی سارے مکہ کی
کہ عالم کے دلاور اور ہمدردِ عوام آئے

سرورِ دل ملا ہم کو مکرم ہادیٔ کل سے
گھٹا اُٹھی معطر سی ، مُطَہَّرْ لا کلام آئے

وہی ہادی ، وہی مولائے کل ، معلوم ہے ہم کو
وہی اسلام کے والی ہر اک عامی کے کام آئے

الٰہی! سعیٔ لاحاصل ہماری کارگر کردے
ہماری رہروی سرکار کی راہوں کے کام آئے

عدو دل ہار کر آئے دکھائی وہ صلہ رحمی
"ولیؔ" سوئے درِ اطہر وہ کلمہ گو مدام آئے

مدحِ رسولؐ

ہمارے ہادیٔ اکرم و مولائے کرام آئے
ملائک اور حوروں کے درود آئے سلام آئے

ہوا ہے سہل و آساں اہلِ دل کے درد کا درماں
سرِ آلام و حرماں کے لئے لے کر حسام آئے

کرے مسرور دل کو کارِ صالح داعی کے ہر آں
رواداری رکھے ہر آدمی ، اوروں کے کام آئے

دمِ اسریٰ ہوئی آمد ، ملائک کہہ اٹھے سارے
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

ہوئے اسلام کے حامی دعائے دل سے احمد کے
سوال اک ہے عمر سے کس لئے لے کر حسام آئے

ہمارے واسطے دکھ سکھ اٹھائے ہر گھڑی ہر دم
ہمارے واسطے ہی سرورِ دارالسلام آئے

"ولیؔ" وہ ہادیٔ عالم وہی ہے حامیٔ عالم
ہمارے ہی لئے آئے ہمارے ہی وہ کام آئے

مدحِ رسولؐ

صدا اَلحمد کی آئی مہ و مہرِ سلام آئے
وہی ہادی کہ لے کر لامکاں سے امرِ ہام آئے

مکاں نے لامکاں سے اور ہر سُو سے صدا آئی
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

وہی امی، وہی عالم ،وہی داعی، وہی ہادی
وہی اسلام کے حامی ،وہی عالم کے کام آئے

اِرم کی وادیٔ عمدہ مری آرام گہ ہوگی
محمد کا اگر مسلک مری راہوں کے کام آئے

کلام اللہ کو لائے حرا سے احمدِ مرسل
عدو، اسلام کے سارے کے سارے ہو کے رام آئے

ملا درسِ صلہ رحمی رسول اللہ سے ہم کو
ہمارے واسطے لے کر وہ مولیٰ کا کلام آئے

محمد ہے مکرم اور وہ محور ہے عالم کا
"ولی" وہ روحِ اول ، داعیٔ دورِ سلام آئے

مدیحِ رسولؐ

درِ احمد وہی در ہے کہ، اہلِ دل مدام آئے
کوئی لے کر درود آئے، کوئی لے کر سلام آئے

حصارِ گمرہی سے اہل عالم کی رہائی کو
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

الٰہی! کھول دے رحم و کرم کا در ہر اک لمحہ
ہمارے واسطے وا ہو کے وہ دار السلام آئے

گلِ مہر و کرم سے ہو گئے مسرور اہلِ دل
وہ ہادی اہلِ عالم کے کہاں لے کر حسام آئے

وہی اول وہی اولیٰ وہی مکی وہی مولا
و، حوروں کے درود آئے، ملائک کے سلام آئے

صدا دی ہر گھڑی اس کو سکھی ہو کہ دکھی کوئی
دکھوں کا، درد کا ہو دور، ہر لمحہ وہ کام آئے

''ولی'' کہہ دو کہ اس کی راہ اک لمحے سے کم کی ہے
رسول اللہ کی راہوں سے گر کٹ کر دوام آئے

مدحِ رسولؐ

وہ ہادی ہے اسے اللہ کا ہر دم کلام آئے
اسی کے واسطے ہر دم درود آئے، سلام آئے
مسائل مدّعائے عمر کے حل ہو گئے سارے
وہ روحِ علم کل آئے، لئے سرِّ دوام آئے
اٹھائے وہ در مولا سے سر کو کس لئے لوگو!
درِ مولا سے ہر لمحہ صدائے السلام آئے
کہو صلِ علی مسرور ہو کے دہر کے لوگو
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
کہا سرکار کا کھاؤ گر اکلِ حلال آئے
اسے ٹھکرا دو گر آئے کوئی مالِ حرام آئے
محمد آئے علم و حلم کا لے کر علم لوگو!
درِ عالی سے اعدائے حرم ہو ہو کے رام آئے
ہمارا دل ''ولی'' گہوارۂ آسودگی ٹھہرا
ہوا معمورۂ سرکار سے ہو کر مدام آئے

مدحِ رسولؐ

وہ آئے حاملِ وحی و ھدیٰ ، راسُ الکرام آئے
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

رسول اللہ کے آگے مکائد سارے لا حاصل
گھر کی ٹوکری آئی ، وہاں کوڑی کے دام آئے

کمالِ رحم والے وہ کرم کے حامی و ہمدم
وہی در ہے کہ ہو کر کامراں اہلِ حرام آئے

کرم اللہ کا حاصل ہوا ساری دعاؤں کو
درودوں کے وسائل ہی ہر اک عاصی کے کام آئے

اگر ہے دل سے کو اسوۂ سرکار کا حاصل
ارم سے اس کو حوروں کا مسلسل ہی سلام آئے

ہوئے حد سے سوا اعدا ، ہوا طاری اَلم ہر سُو
مسلماں ہی عدو کے واسطے لے کر حسام آئے

''ولی'' اس کا ہی دل ٹھہرا ہے سارے علم کا مصدر
کلام اللہ کے حامل ، محمد لا کلام آئے

مدحِ رسولؐ

کرم کا در کھلا ہے کہ، درود آئے، سلام آئے
لئے راہِ ہدیٰ لوگو! محمد لا کلام آئے

کہاں سے عکس لائے آدمی، ہے سعئ لا حاصل
رسول اللہ وہ اللہ کا لے کر کلام آئے

دو عالم کے لئے لوگو! وہ لائے علم کا گوہر
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

معطر ہو گئی مٹی لحد کی روئے سرور سے
لئے سردارِ عالم مرہمِ دردِ دوام آئے

لئے آئے دوائے دل، مسائل حل کئے سارے
مکائد سارے مکاروں کے واں ہو کر کے رام آئے

مری آوارگی کو راہ دکھلا دے محمد کی
کہ گردِ راہ اس کے، دور کے سارے کرام آئے

درودِ سرورِ عالم "ولیؔ" ہے روح کا حصہ
ہمارے طائرِ دل کو کہاں مرگِ دوام آئے

مدحِ رسولؐ

سحر کی گود مہکی ، سرورِ عالی کِرام آئے
حرا کی کھوہ سے ہر دم صدائے السلام آئے

لئے احکامِ رحماں گمرہوں کے واسطے لوگو!
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

علم اسلام کا لوگو ہر اہلِ دل کو دکھلاؤ
کہ سردارِ دو عالم لے کے مولا کا کلام آئے

سدا اعلیٰ و والا ہی رہا اسوہ محمد کا
مکرم وہ سدا ہی درد کے ماروں کے کام آئے

وہی در مصدرِ علم و عمل ہے اہلِ عالم کا
کہ آگاہ کرم ہوکر اسی در سے عوام آئے

"ولیؔ" سردار عالم کی سراسر مدح کر دل سے
مسلسل لا مکاں سے کملی والے کو سلام آئے

گئے وہ لا مکاں ،اللہ سے مل کر کے وہ آئے
ہمارے واسطے وہ لے کے اکرامِ دوام آئے

مدحِ رسولؐ

رسول اللہ کے اعمال اور اطوار کام آئے
گلِ کردار احمد سے مہک لے کر عوام آئے

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
ہمارے واسطے لے کر کلامِ لا کلام آئے

مسلسل آسماں سے واسطے سردار عالم کے
سلام آئے درود آئے ، درود آئے سلام آئے

کوئی اس ہادیٔ عالم سے ہٹ کر کس طرح ہوگا
کہ ہے صدموں کا مارا اور اک عالم کے کام آئے

محمد ہی رہے اک سرورِ اہلِ ہر اک عالم
عطا اس کی ، کرم اس کا ، سرِ راہِ عوام آئے

ہر اک لمحہ کہو ، صلِّ علیٰ ، صلِّ علیٰ دل سے
کرم اللہ کا ہو اور ادھر دارالسلام آئے

اگر رحم و کرم ، کر دے ہمارے واسطے مولا
دعا و آہ کاری اے ''وَلیؔ'' ساری ہی کام آئے

مدحِ رسولؐ

معلم سارے عالم کے ، اماموں کے امام آئے
محمد کی سلامی کو ہر اک ہر سوٗ عوام آئے
صدا صلّ علیٰ صلّ علیٰ کی آئی ہر دل سے
محمد سرورِ عالم رسولوں کی امام آئے

سلوکِ سرورِ عالم رہا رحم و کرم کا ہی
مرے سرکارِ عالی ہی سدا اوروں کے کام آئے
ردائے آگہی لائے ، دوائے گمرہی لائے
لئے ہی علم وہ سارا الٰہی کا مدام آئے

دعا ہے کہ کرم سے ہر گھڑی حصہ ملے ہم کو
عطائے سرورِ عالم ہمارے گھر مدام آئے
ملا آرام دل کو ہو گئی آسودگی حاصل
کہ ہم کوئے محمد سے لئے دردِ دوام آئے

''ولیؔ'' سرکار سا کوئی کہاں اکرم ہے ، اعلیٰ ہے
درود اللہ کا ، حور و ملائک کا سلام آئے

مدحِ رسولؐ

حرا کی کھوہ مہکی ہے ملک لے کر کلام آئے
وہ لائے علم کاسہ ،وہاں آگے عوام آئے

درودوں اور سلاموں سے معطر ہو اٹھا عالم
محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے

صدائے عام دی ہر اک کو ہر گھر کو ہر اک در کو
مرے سرکار لے کر دہر کی اصلاحِ عام آئے

رہائی دے الم سے اور سکھ دے سارے عالم کو
رسول اللہ ہمارے واسطے لے کر وہ دام آئے

ہمارا دل کہے صلِّ علیٰ ، صلِّ علیٰ ہر دم
اگر اسمِ رسول آئے ، درود آئے ، سلام آئے

دلوں کو موہ لے گی سَعْئ ، سرکارِ دو عالم کی
وہ عالی حوصلہ ، عالی کرم ، مردِ کرام آئے

''ولی'' مسرور اہلِ دل ہوئے سارے ہی عالم کے
محمد مصطفیٰ لے کر کے اک امرِ دوام آئے

مدحِ رسولؐ

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
ہمارے واسطے لے کر وہی عمدہ کلام آئے
وہی محروم لوگوں کے لئے ہے آسرا عمدہ
لئے لڑکی کا وہ اللہ کا حکمِ سہام آئے
رہا ہے سارا عالم گمرہی کا آہ دلدادہ
لئے راہِ ہدیٰ کے واسطے ماہِ دوام آئے
وہی ماویٰ دکھی کا ہے وہی درماں دکھوں کا ہے
اسی کے در کے آگے حکمراں سارے مدام آئے
درِ سرکارِ عالم کا کوئی ہمسر کہاں ہوگا
کہ سارے لوگ ہی عمدہ لئے دُرِّ مرام آئے
گئے وہ لامکاں مولیٰ کے آگے ہمکلامی کو
وہ اسریٰ کے لئے اول سوئے دارِ حرام آئے
سکھائے رہروی آکر ، مٹائے گمرہی آکر
"ولیؔ" احکام لے کر سرورِ عالی کرام آئے

مدحِ رسولؐ

محمد سرورِ عالم رسولوں کے امام آئے
وہی لے کر ہمارے واسطے اک امرِ ہام آئے
وہی آئے کرم کے گل لٹائے اہلِ عالم کو
وہی اہلِ کرم کہ دکھ کے ہاں ماروں کے کام آئے
اسی کا در درِ اطہر ، اسی کا دل دلِ اکمل
کہ سردارِ ملائک لے کے ہر حکمِ دوام آئے
وہی آئے سوئے اہلِ حرم ، لائے دوائے دل
حرا کی کھوہ سے لے کر وہی عمدہ کلام آئے
مٹائے گمرہی کے دور کو ، راہِ ہدیٰ لائے
اسی کے واسطے سے گمرہوں کی مرگِ عام آئے
وسائل کے لئے اسمِ محمد کا سہارا لو
اسی کا واسطہ اولادِ آدم ہی کے کام آئے
"ولیؔ" اس کے لئے دارِ عُلا کا در کھلا ہوگا
وہی ہے کہ الٰہی کا سدا اطہر سلام آئے

کہنہ مشق مدرس، دلاور خطیب

بقلم: حضرت مولانا اشتیاق احمد صاحب قاسمی

استاذ دارالعلوم دیوبند

ولیؔ بستوی کی شاعری میں ابتذال اور فحش گوئی بالکل نہیں ہے، اور ہو بھی کیسے یہ تو عالم باعمل اور صوفی صفت شخصیت ہیں، عقیدہ وعمل کی طرح ان کی زبان بھی بالکل پاک وصاف ہے۔

ولیؔ بستوی کی زبان بالکل سُبک، رواں دواں اور سہل ہے، اور سہل ممتنع کی مثال بھی۔

موصوف چوں کہ فارسی اور عربی سے بھی گہری وابستگی رکھتے ہیں؛ اس لئے تعبیرات کا تنوع، الفاظ کا انتخاب اور اسلوب کی ندرت قاری کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔

ولیؔ بستوی بحروں کے انتخاب میں بھی رواں دواں بحر کا انتخاب کرتے ہیں، عموماً بحر رمل، ہزج، متقارب اور متدارک میں کلام کو موزوں کرتے ہیں۔ وزن اور بحر ان کی طبیعت میں اس طرح بس گئے ہیں کہ ذہن میں مضمون کے آتے ہی خادمانہ حیثیت سے، بحریں موجیں مارتیں اور یہ کہتی نظر آتی ہیں کہ میری زمین لیجیے، میری زمین لیجیے۔

ولیؔ بستوی کہنہ مشق مدرس اور دلاور خطیب بھی ہیں، پیشے کے لحاظ سے مدرس ہیں، مختلف جامعات میں علوم وفنون کی کتابیں پڑھائی ہیں، ان سب کے ساتھ شاعری اُن کی دلچسپی کا محور ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف سے اپنی رضا اور خوشنودی کے کام لے لے اور اپنی بارگاہ میں ان کی شاعری کو قبولیت عطا فرمائے۔

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ!

Published By :

MAKTABA WALI

Vill. Koilsa, Post Baghnagar Bazar, Dist. Basti, U.P. 272002